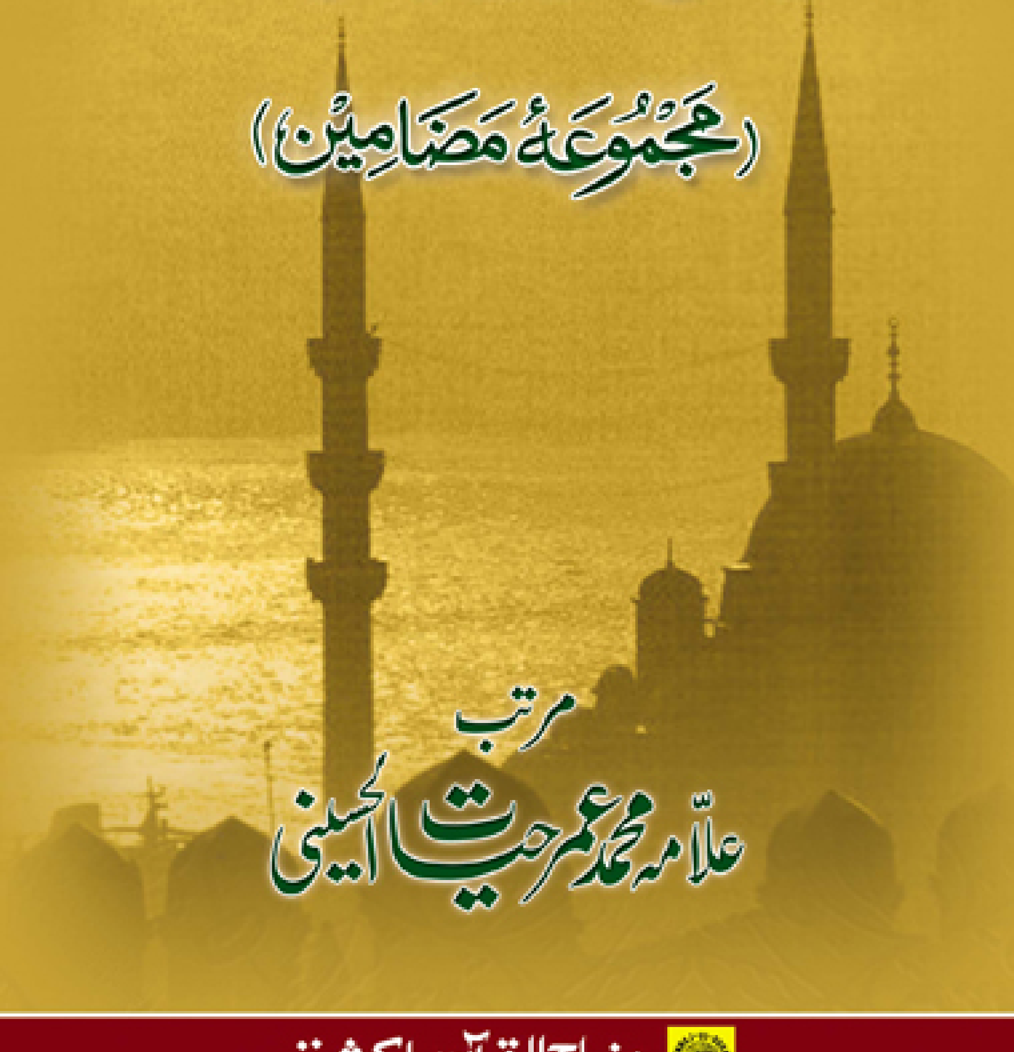

تذکرۂ فریدِ ملّت

(مجموعۂ مضامین)

مرتب

علامہ محمد عمر حیات الحسینی

منہاج القرآن پبلیکیشنز

تذکرۂ فریدِ ملّتؒ

﴿مجموعہ مضامین﴾

مرتب:

علامہ محمد عمر حیات الحسینی

مِنہاجُ القرآن پبلیکیشنز

365-ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 042-111-140-140

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 042-7237695

www.Minhaj.org - sales@Minhajorg

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

www.MinhajBooks.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَونَینِ وَالثَّقَلَینِ

وَالْفَرِیقَینِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

www.MinhajBooks.com

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاجُ القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب	:	**تذکرۂ فریدِ ملّت**رح ﴿مجموعہ مضامین﴾
مرتب	:	علامہ محمد عمر حیات الحسینی
زیرِ اِہتمام	:	فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اَوّل	:	مارچ 2009ء
تعداد	:	1,100
قیمت	:	

www.MinhajBooks.com

فہرس

صفحہ	عنوانات
۹	❁ اِبتدائیہ
۱۳	❁ منقبت (مظفر وارثی)
۱۵	❁ منقبت (ضیاء نیر)
۱۷	❁ منقبت (نور اَحمد نور)
۱۹	۱۔ ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ کے آباء و اَجداد اور مختصر سوانح (مولانا عبدالحق ظفر چشتی)
۳۷	۲۔ حضرت فریدِ ملتؒ اور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی اجازات واسانید حدیث (محمد عمر حیات الحسینی)
۵۵	۳۔ حسنِ سراپا (محمد الیاس اعظمی)
۵۸	۴۔ ایک نادرِ روزگار ہستی سے وابستہ چند یادیں، چند مشاہدات (علامہ محمد اشرف سیالوی)

www.MinhajBooks.com

	عنوانات	صفحہ
	حضرت ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ کا علمی مقام (علامہ مفتی محمد خان قادری)	
٦۔	حضرت ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ: فن طب کے عظیم محقق (ڈاکٹر علی اکبر قادری)	۸۷
۷۔	حضرت فرید ملتؒ اور نسبتِ رسالت ﷺ (ریاض حسین چودھری)	۱۰۳
۸۔	خانوادہ حضور غوث الثقلین رضی اللہ عنہ کے ساتھ نسبت و تعلق (رانا جاوید القادری)	۱۱٦
۹۔	حضرت فریدِ ملّتؒ: عصرِ حاضر کی اِحیائی تحریک کی خشتِ اوّل (محمد فاروق رانا)	۱۳۲
۱۰۔	روحانی ذوق - حیاتِ فریدؒ کا ایک درخشاں باب (چوہدری محمد اشرف قادری)	۱۵۱
۱۱۔	حضرت ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ کی شانِ توکل و اِستغناء (شیخ الحدیث مولانا محمد معراج الاسلام)	۱۷۰
۱۲۔	حضرت ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ: بحیثیت سربراہِ خاندان (مسز رفعت جبیں قادری)	۱۷٦

www.MinhajBooks.com

حضرت فرید ملتؒ اکابرین اور معاصرین کی نظر میں	صفحہ
(ڈاکٹر رحیق احمد عباسی)	
۱۴۔ اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِأَبِيْهِ حضرت فرید ملتؒ کے علم و فضل کی روشنی میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے منہجِ علمی اور اسلوبِ دعوت کا جائزہ (محمد عمر حیات الحسینی)	۲۳۲
❁ سفر آخرت (صبغت اللہ قادری)	۲۹۱
❁ حضرت فرید ملتؒ: ایک عظیم شاعر	۲۹۷

www.MinhajBooks.com

اِبتدائیہ

ایک شخص جس کی اُنگلیوں کی پوریں، لوگوں کی نبضوں میں چھپے امراض کو بھی تلاش کر لیتی تھیں اور تسبیح کے دانوں پر اپنے ربِ کریم کی رحمتوں، برکتوں اور عنایتوں کو بھی ٹٹولتی رہتی تھیں۔ جس کے علم اور تجربے و مشاہدے نے صحت کے ضرورت مندوں کو تندرستی کی نعمت سے بھی مالا مال کیا اور اُمتِ مسلمہ کو زوال و انحطاط سے نکالنے کے لئے اپنے فیضانِ تربیت سے عالمِ اِسلام کو شیخ الاسلام علامہ ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی صورت میں مسیحا عطا کیا ہے۔ یہ مسیحا حضرت فرید ملت ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ کے صاحبِ تدبیر، صاحبِ جنوں، خودساز، عہدساز اور ناقابلِ تسخیر جذبوں کا کامل عکاس ہے۔ کیوں کہ آپ کے دل میں تجدید و احیائے دین کی تڑپ موجود تھی۔ وہ نرم دم گفتگو، گرم دم جستجو کی جیتی جاگتی تصویر تھے۔ وہ اجلی اور شفاف زندگی کے سارے زینوں سے آگاہ تھے۔ وہ گفتار، رفتار اور کردار کے اعتبار سے ایک مثالی انسان تھے۔ ان کے ارادے پہاڑ کی طرح مضبوط اور اِن کے عزائم ستاروں کی طرح روشن تھے۔ اِن کے لہجے میں وقار، گفتگو میں گہرائی و گیرائی، طبیعت میں درویشی اور مزاج میں دُور اندیشی کے سارے رنگ دکھائی دیتے ہیں۔ وہ بصیرت اور دانش کا پیکر تھے۔ اِن کی شخصیت خوبیوں کا مرقع اور رعنائیوں کا گلدستہ تھی۔ وہ افسردہ چہروں، بے لباس جسموں، مرجھائی ہوئی آنکھوں اور درد سے معمور دلوں کی ہمدردی سے بھرا ہوا دل رکھتے تھے۔ وہ زندگی بھر زندگی ہارے ہوئے مفلوک الحال اور محروم لوگوں کے معالج اور سرپرست رہے۔

حضرت فرید ملتؒ مفاد پرستیوں، خود غرضیوں اور نفسا نفسی سے اَٹے ہوئے ماحول میں خلقِ خدا کی بے لوث خدمت کو شعار بنائے رکھا۔ وہ اُن لوگوں کو سکھ کی چھاؤں فراہم کرنے کی تڑپ رکھتے تھے جن کے سفر زندگی کے صحرا میں شاخ بھر چھاؤں بھی باقی

نہیں رہی تھی۔ اِن کی ذات دُکھیوں اور طرح طرح کی بیماریوں میں جکڑے ہوئے لوگوں کے لئے ایک سائبان کی طرح تھی۔ وہ مسائل میں گھری، سسکتی، بلکتی اور تڑپتی آدمیت کا دُکھ محسوس کرنے والے دردمند معالجِ جسمانی اور روحانی تھے۔ وہ فلاحِ انسانیت کے بہت بڑے علمبردار تھے۔ عالم، فاضل، محقق، مدقق اور مفکر سبھی کچھ تھے۔ مگر اِن کی ذات اور شخصیت کا سب سے زیادہ ششدر اور حیران کر دینے والا پہلو یہ ہے کہ وہ شعور مقصدیت سے کاملاً آگاہ تھے۔

یہ حقیقت ہے کہ شعور مقصدیت ایک عظیم نعمت ہے اور بامقصد زندگی گزارنے والا نہ صرف اپنی زندگی میں ایک تحریک ہوتا ہے بلکہ موت سے ہم آغوش ہو کر بھی کروڑوں زندگیوں کو مقصدیت کی نعمتِ عظمٰی عطا کر جاتا ہے۔ حضرت فریدِ ملتؒ کا شمار یقیناً انہی ہستیوں میں ہوتا ہے۔ جنہوں نے زندگی کو زندوں کی طرح گزارا اور جب اِس دنیائے فانی سے رُخصت ہوئے تو اُمتِ مسلمہ کو ایک ایسا مسیحا دے گئے جو ایک جہاں کو زندہ کر رہا ہے۔

حضرت فریدِ ملتؒ نے اپنی زندگی کا ماحصل ایک شخصیت کی صورت میں ہمیں دیا اور اپنے جگر گوشہ کی تربیت کچھ اِس انداز سے فرمائی کہ اب وہ ایک شخصیت نہیں بلکہ ایک فکر، ایک تاریخ اور ایک تحریک ہے۔ ایک جذبہ ہے جو دلوں میں ایک ولولہ تازہ پیدا کر رہا ہے۔ ایک نور ہے جو ہر سُو اُجالا بکھیر رہا ہے۔ ایک ہمہ جہتی تحریک جو اُمتِ مسلمہ کو امن و اتحاد کی لڑیوں میں پروتی چلی جا رہی ہے۔ حضرت فریدِ ملتؒ کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا اِس سے بہتر اور مؤثر دوسرا کوئی طریقہ نہیں کہ خونِ دل دے کر اِس پودے کو سینچیں جس کی آبیاری خود انہوں نے خونِ جگر سی کی ہے۔

حضرت فریدِ ملتؒ کی سیرت اور اُن کی تعلیمات کو منظر عام پر لانا تحریک منہاج القرآن کے ذمے ایک قرض ہے جسے چکا دینے کا کبھی دعویٰ نہیں کیا جا سکتا۔ تحریک منہاج القرآن کے پس منظر میں حضرت فریدِ ملتؒ کی محنت، خواہش اور علمی و روحانی فیوض و برکات پوری طرح شامل ہیں۔ حضرت فریدِ ملتؒ کی شخصیت تحریک منہاج القرآن کے تعارف کا

ایک اہم ترین حوالہ ہے۔لہٰذا حضرت فرید ملتؒ کی شخصیت پر جامع ، مدلل اور ٹھوس حقائق پر مبنی ضخیم کتاب کی ضرورت کو شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے۔

حضرت فرید ملتؒ کے بارے میں مختلف رسائل و جرائد میں بالعموم اور ماہنامہ منہاج القرآن میں بالخصوص مضامین اور مقالات شائع ہو چکے تھے، اور احقر نے بھی دو مقالے مرتب کیے ہیں۔ سوچا اِس اشد ضرورت کو پورا کرنے کے لئے سر دست اِن مضامین کو یکجا کر دیا جائے تاکہ وابستگان کی تسکینِ روح کا سامان ہوسکے۔ اس لیے ''ماہنامہ منہاج القرآن'' جون ۱۹۹۰ء کی خصوصی اشاعت ''حضرت فرید ملتؒ نمبر'' کے جملہ مقالات کو بھی اِس کتاب میں شامل کر دیا گیا ہے۔ جب کہ حضرت فرید ملتؒ کی شخصیت پر جامع ، مدلل اور ٹھوس حقائق پر مبنی ضخیم کتاب معروف دانش وَر پروفیسر محمد نصر اللہ معینی مرتب کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ حضرت فریدِ ملتؒ کے علمی و روحانی فیوضات و برکات سے دامن کو مالا مال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ)

محمد عمر حیات الحسینی

ربیع الاوّل، ۱۴۳۰ھ

منقبت حضرت ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ

قادری قلندر تھے ڈاکٹر فرید الدین
علم کا سمندر تھے ڈاکٹر فرید الدین

فہم جن پہ نازاں تھی عقل جن پر حیراں تھی
وہ خطیبِ منبر تھے ڈاکٹر فرید الدین

اِتباعِ جیلانی، تھا حصارِ ایمانی
عاشق پیمبرؐ تھے ڈاکٹر فرید الدین

جب شبیں جواں ہوتیں ہوتیں سجدہ ریزیاں ہوتیں
کتنے روح پرور تھے ڈاکٹر فرید الدین

شیشہ سا وجود اُن کا رقبہ بے حدود ان کا
فرد تھے کہ لشکر تھے ڈاکٹر فرید الدین

کوچۂ توکل میں جز و گم رہا کُل میں
کس قدر تونگر تھے ڈاکٹر فرید الدین

نبضِ وقت پر ان کا، ہاتھ ہر گھڑی رہتا
حکمتوں کا جوہر تھے ڈاکٹر فرید الدین

رنگ و رُوپ نورانی اور ادائیں عثمانی
اک حیا کا پیکر تھے ڈاکٹر فرید الدین

جب قیام کرتے تھے شب تمام کرتے تھے
بندگی کے خُوگر تھے ڈاکٹر فرید الدین

واقعاتِ فردا کا پہلے علم ہو جاتا
گھر میں رہ کے باہر تھے ڈاکٹر فرید الدین

خضر سے بھی ملنے کا شوق ہوگیا پورا
بخت کا سکندر تھے ڈاکٹر فریدالدین

بیٹا ہی نہیں مانگا، حق سے اوجِ دیں مانگا
دردِ دل کا مصدر تھے ڈاکٹر فرید الدین

مل گیا انہیں بیٹا اور وہ بھی طاہؔر سا
اطہر و مطہر تھے ڈاکٹر فرید الدین

بن گیا وہ برخوردار، تربیت کا اک شہکار
آگہی کا مظہر تھے ڈاکٹر فرید الدین

کالکوں کی دنیا میں بانٹتے پھرے کرنیں
خاکداں کا خاور تھے ڈاکٹر فریدالدین

عشرۂ عشیر اُس کا میں بیاں نہ کرپایا
جو بھی کچھ مظفؔر تھے ڈاکٹر فرید الدینؒ

(مظفؔر وارثی)

منقبت

غم گسارِ اُمتِ شاہِ ہدیٰؐ حضرت فریدؒ
عاشقِ زارِ محمد مصطفیٰؐ حضرت فرید

حضرتِ دکتور علامہ، فرید روزگار
سالکِ راہِ طریقت بے ریا حضرت فریدؒ

عالم بالغ نظر اور اک خطیبِ بے بدل
نکتہ داں شاعر، حکیمِ خوش ادا حضرت فرید

منکشف اسرارِ دینِ حق ہوئے اُن پر تمام
حق نگر، حق آشنا و حق نما حضرت فریدؒ

پیکرِ زہد و ورع، خلق و مروّت ان کی ذات
خوشہ چین اولیاء و اَتقیاء حضرت فریدؒ

قادری نسبت سے حاصل تھا انہیں ارفع مقام
غوث الاعظمؓ کے بامریدِ باصفا حضرت فریدؒ

پیشِ مولا محوِ گریہ، نالہ و ناز و نیاز
بہرِ ملت تھے سراپا التجاء حضرت فریدؒ

www.MinhajBooks.com

بارگاہِ حق میں تھیں اُن کی دعائیں مستجاب
یعنی تھے محبوبِ ربِّ کبریا حضرت فریدؒ

قائدِ تحریک کی صورت میں نیّرؔ دے گئے
ملتِ اِسلامیہ کو رہنما حضرت فریدؒ

(ضیاء نیّرؔ)

www.MinhajBooks.com

منقبت بحضور فرید ملتؒ

آج پھر روحِ فریدالدینؒ جلوہ گر ہوئی
آپ کی جلوہ نمائی برلبِ کوثر ہوئی

اے طبیبِ ملتِ بیضا تیری تدبیر سے
حالت اس بیمار ملت کی بہت بہتر ہوئی

اس طرح سرکارؐ کی نظرِ کرم تم پر ہوئی
بات تیرے خون کی تاثیر کی گھر گھر ہوئی

خوں پسینے سے چمن شاداب کر کے چل دیے
سوچ کر یہ دل کی حالت صورت اخگر ہوئی

کس قدر واں دل لگا بیٹھا ہے ساقی آ بھی جا
راستہ تکتے ہوئے اب آنکھ بھی پتھر ہوئی

دیکھ لو آکر کہ چرچے ہیں تمہارے ہر طرف
آج بھی محفل تمہارے نام کی شب بھر ہوئی

جو بھی آیا گلشن منہاج میں وہ بِک گیا
خاک جو اُڑ کر گری رگر کر یہاں گوہر ہوئی

نوؔر بیٹھا مے کدے تیرے پہ دھرنا مار کر
خاک بھی اس کی تری اولاد کی نوکر ہوئی!

(نور احمد نوؔر)

فاضل، منہاج یونی ورسٹی لاہور

۱۶، شوال ۱۴۱۰ھ

www.MinhajBooks.com